امت مسلمہ پر آفت اور اس کی بے حسی

حبیب الرحمٰن خلیق
فاروق آباد

مشیت خدا ہے کہ جب کوئی قوم اللہ عزوجل اور اس کے پیغمبروں کی تعلیمات کو پس پشت ڈال دیتی ہیں تو اس کو اپنے دردناک عذاب سے دوچار کرتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے سابقہ اقوام کو بغاوت رسول کے باعث نیست و نابود کیا اور ان کی مثالوں کو آئندہ والوں کیلئے عبرت بنایا ہے۔ یہ ایسا کیوں ہے یہ صرف انسانوں کے ہاتھوں کی کمائی ہے جو وہ شب و روز کر رہے ہیں۔ اس کائنات ارض پر بہت سی امتیں بسیں جن کا مقام و مرتبہ اللہ کے ہاں مختلف تھا لیکن اللہ نے اپنے محبوب پیغمبر رحمت عالم ﷺ کو جس قوم اور امت میں مبعوث کیا وہ قوم اور امت تمام سابقہ امتوں کے مقابلے میں مقام و مرتبہ کے لحاظ سے بلند و بالا ہے۔ اور جس طریقہ سے نبی کریم ﷺ نے اپنے حلقہ بگوش ہونے والے غرباء و مساکین کی تربیت کی اس کے نتیجے میں وہ اس امت کیلئے نمونہ اور آئیڈیل بن گئے جنہوں نے اپنے قدموں کی ٹھوکر سے غیر اقوام کو مطیع کیا اور پوری کائنات میں چھا گئے ان کے پاس کوئی طاقت نہ تھی اور نہ ہی قیصر و کسریٰ جیسی دولت تھی۔ نہ ان کے پاس کوئی خاص اسلحہ تھا جس کے بل بوتے وہ حلیف کو زیر کرتے تھے۔

یہ کیا ماجرا ہے ان کے مبارک اسماء سے آج تاریخ کے اوراق کیوں روشن نہیں فقط عزوجل اور اسکے رسول کی تعلیمات کی تابعداری کی وجہ سے کہ جوان کو حکم دیا جاتا تھا اس پر سرخم تسلیم کرتے ہوئے ثابت قدم ہو جاتے تھے۔ جب اس امت مسلمہ کا تخت مادہ پرستوں، عیش و عشرت کے شہزادوں اور بے دین چہروں والوں کے پاس آیا تب امت مسلمہ کی اصل روح و شکل کو مسخ کر دیا گیا اس پاک روشن تصویر کو مٹا کر کالے قانون اور فتنہ انگیز اصلاحات مسلط کر دی گئیں جس کے نتیجے سے آج ہر مسلمان ذہنی کوفت سے دوچار ہے جس کی وجہ یہ مسلمان خوار ہے۔ امت مسلمہ یہ سب کچھ دیکھ رہی ہے۔ کہ سابقہ دور میں نہتے مسلمانوں کو کیسے کیسے تباہ کیا گیا ان کے آباد گھروں کو کیسے اجاڑ دیا گیا۔ عالم اسلام کے مقابلہ اور ان کے کاتمہ کیلئے ائمۃ الکفر اکٹھے ہوئے انہوں نے مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے سب سے پہلے ہمارے قبلہ اول بیت المقدس کو مسلمانوں سے چھینا جس سے مسلمانوں کی دینی اور مذہبی تعلیمات کو مسخ کرنے کی کوشش کی گئی یہ کفار اپنے اس آگ جیسے گھناؤنے پروگرام کو لیکر آگے بڑھتے رہے اور اس آتش میں انہوں نے فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کو لپیٹ میں لے لیا یہ آتش جلتی رہی لیکن مسلمان اپنی بے حسی میں اتنے بڑھ گئے کہ انہوں نے کفر کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ جب یہ حالات نمودار ہوئے تو آتش کفار نے کشمیر، چیچنیا، انڈونیشیا، اور عراق و افغانستان کو آتش کدہ کیا جس کے باعث لاکھوں اور کروڑوں مسلمان لقمہ اجل بن گئے۔ اس پر بس نہیں یہ آفت مسلمانوں پر ایسی ٹوٹی کہ مسلمان پریشان و سرگرداں ہے کہ یہ کیوں ہے؟ ہم نے کونسا گناہ کیا جس کی وجہ سے ہم پر آفت و عذاب کے پہاڑ ٹوٹے ہیں۔

ہر سال ترکی، پشاور اور دیگر علاقوں میں زلزلہ عذاب کی صورت بن کر نازل ہوتا ہے اور حالیہ دنوں الجزائر میں ایسا شدید زلزلہ آیا کہ جس نے ہزاروں مسلمانوں کو زمین بوس کر دیا اور لا تعداد مکان اور بلڈنگیں زمین بوس ہوئیں۔

یہ عجیب منظر ہے کہ مسلمان جیسے کل تھے آج بھی اسی حالت میں دکھائی دے رہے ہیں بلکہ اپنی بے حسی میں مدہوش ہو چکے ہیں۔ اپنا بنیادی مقصد بھول چکے ہیں، اسلامی تعلیمات جس پر عمل ہر مسلمان پر لازم تھا اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ہر طرف اسلامی قوانین کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں۔ حرام امور کو حلال کی شکل دیکر مسلمانوں کے منہ میں ٹھونسا جا رہا ہے۔ بے حیائی اور عریانی کی انتہاء نے نوجوانوں کو آگ کے کنارے کھڑا کر دیا ہے۔ یہ مسلمان ہی ہیں جو آج مسجدوں میں عبادت کے بجائے بے حیائی کے اڈوں پر قدم جما کے شراب نوشی، جوابازی اور ڈانس، گانے کی محفلیں سجا کے بیٹھے ہیں کیا ان کے ضمیر مردہ ہو چکے ہیں ایک طرف ان کے جسم کے اعضاء کو زخمی کیا جا رہا ہے۔ مظلوم مسلمانوں پر

بقیہ صفحہ نمبر 39 پر